ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس

فون:۔021-99212639

پریس ریلیز

کراچی10جنوری2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے جرائم کے خلاف جاری جنگ میں مختلف علاقوں میں ہونیوالے منظم ومربوط پولیس ایکشن چھاپہ مار کاروائیوں اور پولیس مقابلوں کے دوران اسٹریٹ کریمنلز، ڈکیت/ملزمان ودیگر جرائم میں ملوث ملزمان کوگرفتار کرنے اور اسلحہ وغیرہ برآمد کرنے پر ایس ایس پیز سینٹرل، کورنگی، ملیر اور انکی ٹیمز کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے شاباش دی ہے۔

تفصیلات کے مطابق:۔

سعود آباد، عوامی کالونی سے تین، بگلیہار، بمن آباد، خواجہ اجمیر نگری سے تین جعلی پولیس اہلکاروں سمیت پانچ، شاہ لطیف ٹاؤن، ملیر کینٹ، سائٹ سپر ہائی وے، سہراب گوٹھ، ائیر پورٹ سے دس ملزمان کوگرفتار کیا جبکہ ملیر کے علاقہ میں عوام الناس کے لیئے فری میڈیکل کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا اور مفت طبی سہولیات فراہم کی گئی۔

۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پولیس اسپتال گارڈن کی اپ گریڈیشن کے حوالے سے سفارشات طلب۔

اسپتال سے پولیس ملازمین کے علاوہ عام پبلک کو بھی طبی سہولیات سے مستفید کیا جائے۔آئی جی سندھ

پولیس ملازمین کے ہیلتھ انشورنس/میڈیکل کارڈ بنانیکے اقدامات کیئے جائیں۔ڈاکٹر سید کلیم امام

کراچی10جنوری2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں سندھ پولیس بینولنٹ/ ویلفیئر فنڈ بورڈ کے آٹھویں اجلاس کی صدارت کی۔اجلاس میں بورڈ ممبران میں شامل ایڈیشنل آئی جی کراچی،ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی،ڈی آئی جی ہیڈ کوارٹرز سندھ،ڈی آئی جی فنانس/ ویلفیئر،سی پی ایل سی چیف،گل احمد ٹیکسٹائل ملز کے ڈائریکٹر کےعلاوہ ایڈیشنل آئی جی اسپیشل برانچ،فنانس اور محکمہ داخلہ سندھ کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔

آئی جی سندھ نے اجلاس کو ہدایات دیں کہ پولیس ملازمین کو ہیلتھ انشورنش/میڈیکل کارڈ کے اجراء کے حوالے سے اور پولیس اسپتال کراچی میں دستیاب طبی سہولیات کی اپ گریڈیشن کے حوالے سے تمام تر اسٹڈی جائزہ اور خصوصی حوالہ جات پر مشتمل جامع سفارشات برائے ملاحظہ و مذید ضروری اقدامات آئندہ بورڈ اجلاس پیش کی جائیں۔انہوں نے مذید کہا کہ اسپتال ہذا سے ناصرف پولیس ملازمین،انکی فیملیز بلکہ عام شہریوں کو بھی تمام تر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

اجلاس میں رواں سال پہلی سہ ماہی جنوری تا مارچ 2019ء پولیس ملازمین کی کم و بیش 5418 بیواؤں کو 5000 روپے کے حساب سے 77.2 ملین کی رقم آن لائن انکے اکاؤنٹس میں منتقلی کی بھی منظوری دی گئی۔

اجلاس میں اس امر پر بھی متفقہ فیصلہ کیا گیا کہ سندھ بھر کی تمام پولیس رینج کی افرادی قوت کے لحاظ سے ہر پولیس رینج کے اکاؤنٹس میں خاطر خواہ رقم براہ راست منتقل کردی جائے تاکہ پولیس کی فلاح و بہبود جیسے اقدامات سمیت اچانک پیش آجانیوالے حادثات کی صورت میں رینج کی سطح پر فوری اور بروقت ریسپانس کو ممکن بنایا جاسکے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ پولیس بیواؤں کی امدادی رقوم 3000 سے بڑھا کر ستمبر 2018ء میں بڑھا کر 5000 کردی گئی ہے جبکہ پولیس ملازمین کے بچوں کے لیئے بھی میرج گرانٹ کو 10000 سے بڑھا کر 50000 کردیا گیا ہے۔اس موقع پر آئی جی سندھ نے ویلفیئر برانچ کے اکاؤنٹس کے آڈٹ کے لیئے سی پی ایل سی اور گل احمد ٹیکسٹائل ملز کے آڈیٹر کی خدمات طلب کرنیکا اعادہ کیا۔

:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔